Dusky Cotton Bug

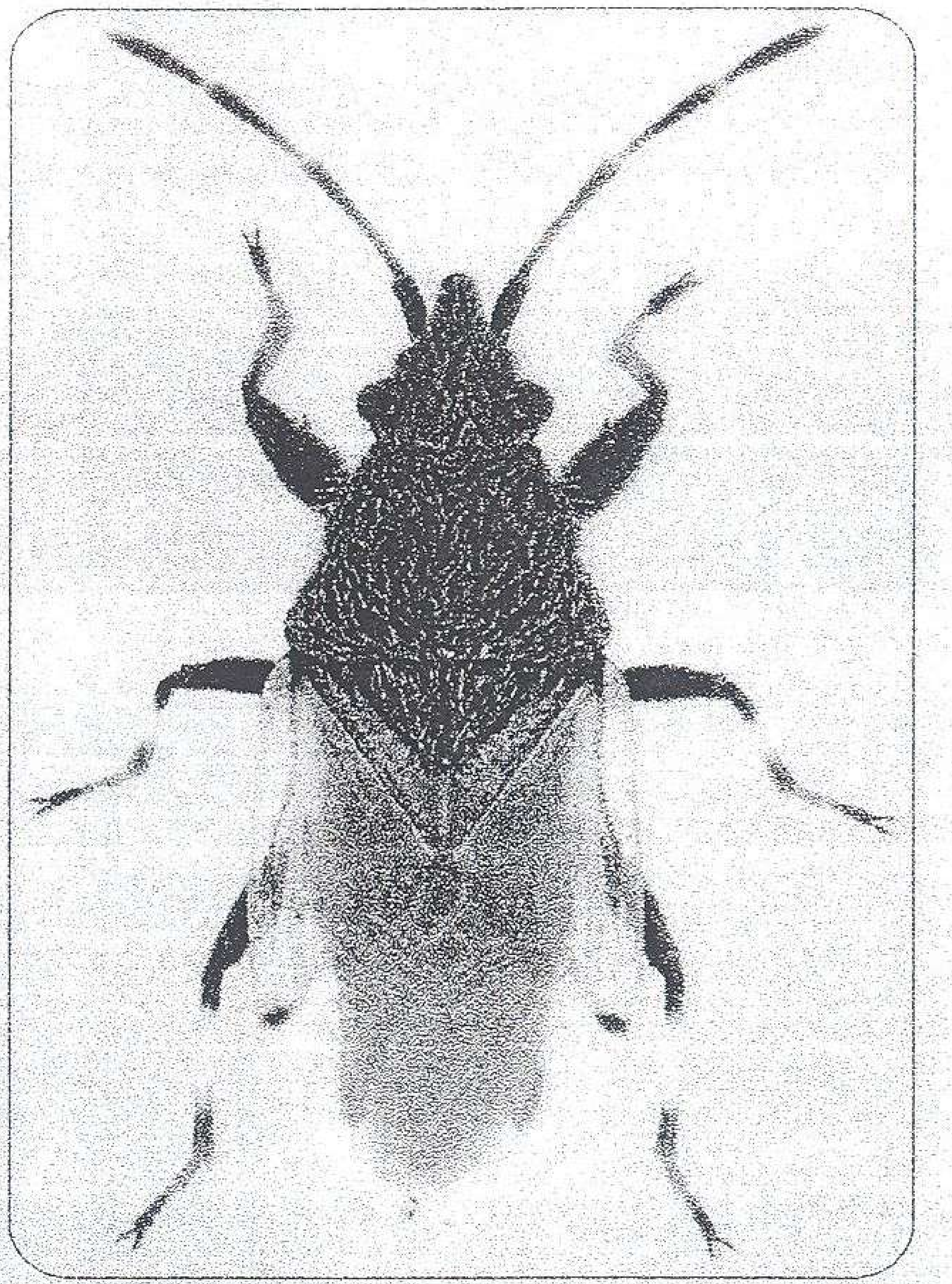

ادارہ تحقیقاتِ حشرات، ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد

کپاس کے اطراف موجود میزبان پودوں کوتلف کر دیں۔

درختوں کی چھال، دراڑوں، سوکھے پھلوں کے خول اور خشک پتوں میں موجود بالغ اور بچوں کو اکٹھا کر کے تلف کر دیں۔

کپاس کے کھلے ہوئے ٹینڈوں میں موجود بالغ اور بچوں کو کیروسین ملے پانی میں اکٹھا کر کے تلف کر دیں۔

کپاس کی کاشت 15 اپریل کے بعد کریں اور دسمبر تک فصل کاٹ دیں۔

کپاس پر موجود اسکی آخری نسل کو تلف کرنے کے لیے آخری چنائی کے بعد سپرے کریں۔

شدید حملے کی صورت میں مندرجہ ذیل کیڑے مار ادویات کا سپرے کریں۔

امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل 50 سے 70 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں۔

بائی فینتھرین 10 ای سی 250 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں

لیمبڈا سائیھیلوتھرن 10 ای سی 250 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں۔

ڈیلٹا میتھرین 12.5 ای سی 80 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں۔

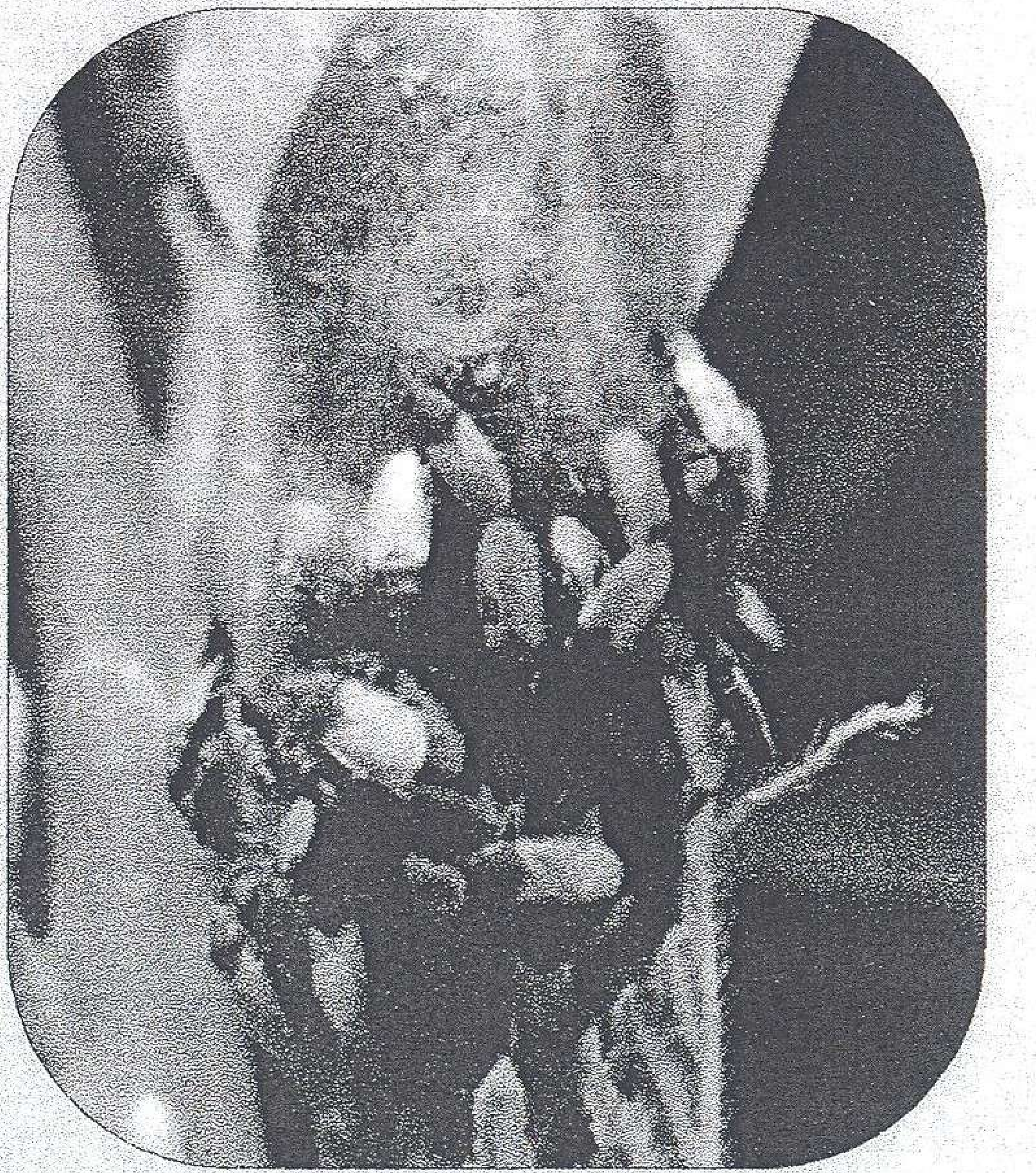

ادارہ تحقیقاتِ حشرات، ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد

ERI FAISALABAD

فون نمبر 041-9201680
041-2656612

فیکس نمبر 041-9201681

E-mail: director_entofsd@yahoo.com

کپاس پاکستان کی ایک اہم نقد آور فصل ہے۔ یہ نا صرف ریشہ (فائبر) بلکہ کھانے کے تیل کے حصول میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مسلسل کوشش کے باوجود پاکستان کی فی ایکڑ پیداوار دوسرے مما لک کی نسبت کم ہے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ لیکن کپاس کے کیڑے پیداوار کی کمی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کپاس پر ۹۳ سے ۱۴۵ مختلف قسم کے کیڑے حملہ آور ہوتے ہیں جو کہ پیداوار میں ۳۰ سے ۴۰ فیصد کمی کا باعث بنتے ہیں۔ ان میں رس چوسنے والے کیڑے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈسکی کاٹن بگ جو پہلے ایک معمولی کیڑا تھا اور بہت کم نقصان کرتا تھا اب ایک اہم رس چوسنے والے کیڑے کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ یہ کپاس کی پیداوار اور کوالٹی دونوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

دورانِ زندگی

اِس کے دورانِ زندگی کا انحصار درجہ حرارت اور نمی کے تناسب پر ہے۔ کم درجہ حرارت میں اس کا ملاپ ۲ سے ۳ دن اور زیادہ درجہ حرارت میں ۱ دن میں مکمل ہوتا ہے۔ یہ شام یا رات کو انڈے دیتا ہے۔ اس کے انڈے پہلے سے گلابی رنگ کے ہوتے ہیں ایک مادہ تقریباً (۲۰) انڈے کھلے ہوئے ٹینڈوں میں دیتی ہے۔ انڈوں کی تعداد کا انحصار درجہ حرارت اور میزبان پودوں پہ ہوتا ہے۔ انڈوں سے ۴ دن میں بچے نکل آتے ہیں۔ بچے بالغ ہونے تک پانچ مراحل سے گزرتے ہیں تقریباً دو ہفتوں میں بچے بالغ بن جاتے ہیں بالغ پہلے ہلکے گلابی اور بعد میں کالے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ ڈسکی بگ کا سر چوہے کے سر کی مانند ہوتا ہے۔ اس کی ایک سال میں ۳ سے ۴ نسلیں ہوتی ہیں۔ ایک نسل کا دورانیہ تقریباً ۲۰ دن ہوتا ہے۔ نسلوں کی تعداد کا انحصار درجہ حرارت اور نمی کے تناسب پر ہوتا ہے۔ پورا سال اس کی نقل وحمل قریبی میزبان پودوں کے درمیان رہتی ہے۔ آخری نسل جڑی بوٹیوں اور پودوں کے پتوں، شاخوں، درختوں کی چھال، سوکھے پھلوں کے خول اور دراڑوں میں بغیر کھائے زندہ رہتی ہے۔

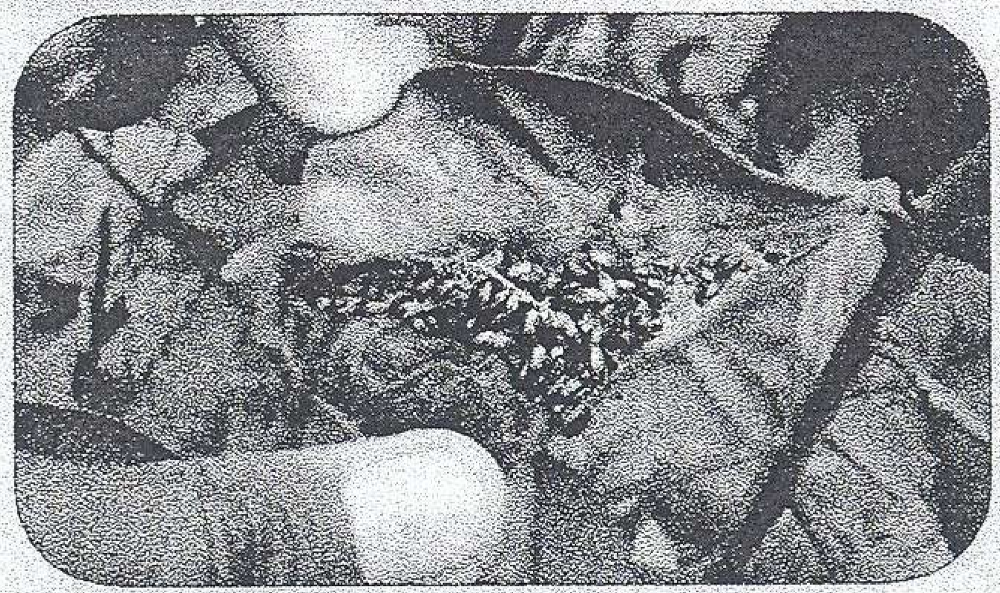

میزبان پودے

کپاس، مکئی، بھنڈی، آمرود، آم، بکائن، ناشپاتی، سفیدہ، شہتوت، آنار، کھجور، انجیر، انگور، سیب اور جڑی بوٹیاں

ڈسکی کاٹن بگ کے بچے اور بالغ دونوں نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس کو سیڈ فیڈر / بگ بھی کہتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل طریقوں سے نقصان پہنچاتا ہے۔

۱۔ کپاس کے بیج سے رس چوستا ہے اور اس کے وزن میں ۱۵ فیصد کمی کا باعث بنتا ہے۔

۲۔ بیج کے اُگاؤ پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ بیج کے اُگاؤ کی صلاحیت میں ۸۸ فیصد کمی کا باعث بن سکتا ہے۔

۳۔ بیج میں تیل کی مقدار کو کم کرتا ہے۔

۴۔ بیج باہر سے بالکل صحت مند نظر آتا ہے لیکن اندر امبریو (Embryo) پچکا ہوا اور داغ دار ہوتا ہے۔

۵۔ یہ نمی حاصل کرنے کے لیے کپاس کے نئے پتوں اور شاخوں پے بھی رہتا ہے۔

۶۔ یہ پھل دار پودوں سے بھی رس چوستا ہے اور زہریلا مادہ خارج کرتی ہے۔ جس سے پھلوں پر لیس دار نشان بن جاتے ہیں اور پھلوں میں شکل کی بگاڑ کا باعث بنتا ہے۔